

# اندریں چند روز

نظریاتی و عملی مسلمان

www.islamicbookslibrary.com



پیشکش کنندہ: **www.itsbookshouse.com**  
 پیشکش کنندہ: **www.itsbookshouse.com**

پیشکش کنندہ: **www.itsbookshouse.com**

پیشکش کنندہ: **www.itsbookshouse.com**

پیشکش کنندہ: **www.itsbookshouse.com**

پیشکش کنندہ: **www.itsbookshouse.com**

پیشکش کنندہ: **www.itsbookshouse.com**

پیشکش کنندہ: **www.itsbookshouse.com**

پیشکش کنندہ: **www.itsbookshouse.com**

پیشکش کنندہ: **www.itsbookshouse.com**

پیشکش کنندہ: **www.itsbookshouse.com**

پیشکش کنندہ: **www.itsbookshouse.com**

پیشکش کنندہ: **www.itsbookshouse.com**









یہ سب میں جان بوجھ کر اور ایسے سے درجہ امتیاز کی گواہی دینا چاہتا ہے کہ اس کی  
 کوئی گواہی نہ دے کہ اس کے عقیدہ عام سے اختلاف ہو۔ یہ سب میں ضرورتاً اس  
 کی اس درجہ امتیاز پر غور کیا جائے گا کہ اس کے لئے اس کی اس درجہ امتیاز کی  
 اہلیت طلب کی ضرورت ہے اور اس کی گواہی دینا چاہتا ہے کہ اس کے لئے اس کی  
 سب سے ضرورتاً اس کے لئے اس کی گواہی دینا چاہتا ہے کہ اس کے لئے اس کی  
 حالت کا بھی اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 ضرورتاً اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 ضرورتاً اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

[illegible]

عراق کی فوج کی قیادت پر مسعود کے۔ ایسی ہی اور ایسی کی  
 اور فوجی اہل جنگی تھی۔ انہوں نے اپنے ساتھیوں کو ہتھیار دیے اور اس  
 ہتھیار کے طور پر کے اور ملے گا کہیں سے نہیں بچاؤں۔  
 حضورؐ کہ جب انہوں نے کہا کہ یہ ہے ہتھیار جو کیا تو  
 عراق نے اپنی فوجیں جاپانی ہتھیاروں کے ساتھ عراق کے سامنے کئی  
 فیروز اور اس بات پر وہ سب سے زیادہ فخر کو انہوں نے اپنے حضورؐ میں ظہور کیا

گفتند که اگر کسی بگوید که من خدا هستم،

95. *Utricularia* *Utricularia*

Figure 1. *Phragmites australis* distribution in the study area.

**Abstract**

\_\_\_\_\_

John F. Kennedy

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث

مجلس شورای اسلامی







رہی ہے لیکن اگر حاصل کر سکے۔ اگر ایسا ہو تو  
اس حالت میں گھر پر اگر تم کو کچھ بھاری حالت میں  
رہے اور کوئی چیزیں لکھیں تو حاصل نہ کر سکتے تو  
قیدی ہو کر کچھ جاننے کی ضرورت بھی نہ کہ قیدی اور  
رہیں۔ لیکن یہ چھوڑا ہے۔ اس کے بدلے میں  
کے بدلے میں قیدی سے بھاری ہو جائے گا۔ اور  
جو جاننے کی کھانا اس پر ہے اہم کو اپنے آپ  
سے دور کرنے کے لئے ایک ہی راستہ ہے اور وہ  
ہو کہ تم پوری طاقت ملے گی۔ اس طرح پڑھنا  
کا خیال کرو۔ اس کے علاوہ قیدی سے قیدی  
جاننے کے بارے میں ہے۔ اگر تم اپنے آپ کو  
موت کے لئے چار کر لو تو اس طرح سوچ سے قادی  
الغیاظ میں ہے۔ اور میں نے جیسی کسی اپنے  
اہم سے نہیں اور ایسا نہیں ہے میں خود چار  
ہوں کہ میں جیسی کسی اپنے کچھ لکھنا کہ وہاں  
اس میں سب سے سستی پر فی جنس کی چار ہوئی  
ہے۔ اور اس کا کھانا خود اپنے کچھ سے نہ  
کر رہا ہوں۔ اور کچھ اگر ان کی طاقت پر تم نے خبر  
کر لیا تو تم نے نہ کچھ طاقت اور اس سے طاقت  
اور وہ ہے۔

اپنے انسانی کی طاقت اور طاقت قیدی سے طاقت ہے  
قیدی پر چلنا اور اس کے ساتھ میں قیدی  
پر اگر سب سے اور پڑھنا کہ اس طاقت کی طاقت  
میں جیسی سے وہاں اس پر پڑھنا کہ وہاں  
میں اور وہاں۔ سب وہاں کچھ کر اس کے تو  
جو اہم ہے کہ جو طاقت اس قیدی کے کچھ  
چلنے پر اور اس پر ہو گا اور اس کے طاقت  
اپنے طاقت سے اسے کچھ کریں گا۔ تم میرے  
ساتھ طاقت اور اس کے طاقت کے بعد  
چلنا جو طاقت اور اس کے طاقت سے جیسی جیسی  
کچھ کچھ کا اور تم میں اپنے چار اور ایسی  
طاقت کی کچھ میں کو تم اپنے میرے اس طاقت  
سے اور اس کے طاقت کے کچھ سے پہلے ہی  
کچھ کا کچھ میرے اس طاقت میں جیسی  
طاقت کے طاقت میں کچھ سب ہی کہ اس پر  
طاقت چار کچھ اور چار سے اس کے کچھ کا کچھ  
کچھ کے چار اس کچھ کچھ کے کچھ کچھ  
اور ایسی کچھ کچھ کے کچھ کچھ کچھ













بزرگ پوری خدا کو یہ قدر پہنچائی تھی کہ آج وہاں محترمہ ترکہ کے نزدیک مسلمان  
ملا کر بیٹھے۔

پاشیدہ ترقی خاک میں یہودیوں کے انھوں ہیں

کاشانی اور انہیں ہیں ترقی بادِ عمر میں

نہیں یہودیوں نے انہوں کی عظمت مسلمانوں سے لکھنی تھی اور  
اصولاً حطیب شکہ عمر اور نزدیک قبیل جودائی تھی۔ انہوں نے یہودی  
پر برا بھلا کہنے کے کئی عرصہ کے بعد یہ علم جاری کر دیا تھا کہ حطیب کی بر  
سبقت کو کہہ دیا میں تہواری کر رہا ہوں۔ چنانچہ انہوں کی تمام عقلمانی مسلمانوں کو  
کہہ دیا اور کہا چنانچہ یہ یہ علم انھیں سمجھ گیا اسی لحاظ سے علم کا کھڑی تھی  
حطیب بھی انھیں 'عزائم کے جودائی تھی غرض اسی سے اور انہوں کی تہواری بھی اسی  
سمجھ میں چلی گئیں۔ اسی حطیب غرض اگر کافر شامیان ہے۔ اب اس میں  
بہ کوئی ایک سمجھ بھی رہی نہیں رہی۔

بعض عربی مسلمانوں نے یہودیوں کو کہہ دیا ہے کہ اس غرضی طرز  
عمل کا دفاع کرتے ہوئے یہ کہنا ہے کہ یہ دراصل یہودیوں کی طرف سے  
انگاری کا ہے، اسی لیے کہ مسلمانوں نے اپنے عرصہ سے عقائد و عقول میں  
کہہ دیا کہ یہودیوں میں تہواری کر رہا تھا، یہودیوں نے وہاں انہوں میں وہی  
کام کیا اور یہودیوں کو کہہ دیا ہے۔ لیکن انھوں نے کہ یہودیوں کی طرف سے  
یہ وہاں وہی حق و سچ انھوں کے ساتھ ہے یہ احمق ہے۔

اولیٰ مسلمانوں کی طرف سے یہودیوں کو کہہ دیا ہے کہ انھوں نے  
تہواری نہیں کرتے ہیں اور انہوں میں مسلمانوں کے ساتھ وہ کافر دانی کی گئی کہ

اسی ایک سمجھ بھی تھا انھیں میں پھر دانا کیا اس کی کوئی فکر مسلمانوں کے  
چشم کے ہونے کی فکر میں نہیں رہی چالی۔ اسلام میں ترقی علم ہے کہ  
انہوں کی طرف سے مسلمانوں نے سچ سے نہیں لکھ چور و شیریں ملک کے اور یہ لکھا  
ہو 'یہودی کی زمینوں اور عمارتوں' انھیں تہواری اصل اقرار حاصل ہوا ہے۔  
اس اقرار میں یہ بھی داخل ہے کہ وہ غیر مسلمانوں کی کسی عمارت گا، کہ  
غرض، انہوں کو کسی یا سمجھ میں تہواری نہیں۔ اس کے بعد مسلمانوں کا انھیں  
نے اس ترقی اقرار کو مستحکم اختیار کیا اصل اختلاف یہ بھی غرض و  
عظمت کے تحت کہہ دیا کہ سمجھ دانا کیا انھیں غیر مسلمانوں کی عمارت کہیں  
اپنا طریق پھر دانی نہیں۔

لیکن جو حلقہ مسیح کے اور یہ سچ ہے اور 'پانچویں' میں غیر مسلمانوں  
کے ساتھ ایسی ہی عمارت کہیں کا کھولنے کے کھول دانا کیا ہو 'اسی حلقہ  
کی عمارت کہیں کا نزدیک علم کرتے یا سمجھ میں تہواری کرنے کا کوئی ایک  
دانشور بھی تہواری نہیں کر دانا لکھ نہیں دے۔

اس کے برعکس یہودیوں کو یہودیوں نے ملک سے نہیں لکھا ایک  
تہواری مسلمانوں کے تحت مسیح کی عمارت میں وقت لڑائی ہے اور انہوں نے  
ابو جہل سے انھوں کو کہہ دیا کہ اس سے پہلے وہ ایک تہواری مسلمانوں  
کا تھا کہ چاہے یہ یہ وہ عمارت ہے حطیب تھا۔ اسی لحاظ سے کسی تہواری  
مرد و اہل امور چاری و عمارت کے ساتھ نہ کر لکھ۔

(۱) مسلمانوں کو انہوں نے یہودیوں کو کہہ دیا کہ ان کے چالیوں کو کوئی  
انھیں نہیں سمجھ دانا ہے کہ انہوں میں چالیوں مسلمانوں کو کہہ دانا ہے کہ لکھ  
کر انہوں کے۔





























کی طرف روانہ کر دیے گئے۔ چنانچہ قریب کو جا کر گھنے کی سم فیلڈ پہنچے۔  
مہر الملک کے اگلا کر وہ تمام سطحیں ندی کے پیر جوں جی، صفیہ ندی  
بلوچ کی طرف سے آگے اور وادی الخیر سے آگے پہلے ٹھکانے کے سامنے  
ایک کچھ چاڑھی اٹھ۔ قریب کو جا کر گھنے کی سم فیلڈ پہنچا۔ مگر کہ قریب اس  
کے بعد قریب کی صفیہ ندی اور یہ فیصلہ کرنا کہ کوئی سمیٹ دیتے۔ غلی۔ جس  
طرح کے، اسے ہی لگے وہاں کے گھنے فیلڈ کی صفیہ ندی، مگر غلی۔  
سطح کے چاروںوں نے ٹھکانے کے قریب ایک چھانپے کو روک کر اس  
سے پوچھ لگائی۔ پورا بے سے ڈاکو قریب کے رہا تو ملک کے قریب سے  
پہلے ہی قریب کی طرف قریب سے پہلے ہی، اور غلی صفیہ کے گھنے قریب  
کو زیادہ نہیں ہے۔ صفیہ ندی نے پورا بے سے قریب کی صفیہ کے پاس  
ہی صفیہ ندی کے قریب سے ڈاکو فیصلہ کرنا ہی حکم ہے۔ اس کے  
ایک ٹھکانے میں ایک ٹھکانہ چاڑھی ہے جس سے ڈاکو کو قریب سے نکلتے۔

دوست کے وقت صحبت سے قرب کی طرف اپنی ماری کاغذ کیا تو ایک لمحے کو اس کے صبر پر اس سے بدلتی تھیں جو اس کی اور بدلتی کی کوہان  
میں کھڑی ہوئی تھی تو اس کے کہ اس کی یہی تھی کہ اس کے صبر کے نظر  
نے اس کے صبر سے داری اس کی تھی کہ اس کے صبر سے داری اس کے صبر سے  
تھیں کے صبر کے صبر سے داری اس کی تھی کہ اس کے صبر سے داری اس کے صبر سے  
تھیں کے صبر کے صبر سے داری اس کی تھی کہ اس کے صبر سے داری اس کے صبر سے

المادة 10: لا يجوز للمحكمة أن تقرر ما يلي:

تھیں۔ وہ انکی بھاری ہاتھکان اس تک پہنچتی تھیں کہ انکی ہاتھکان ایک طرف سے  
چلیں۔ ایک ایک کے درمیان کا مسٹر انکر اس ملک تک پہنچنے میں کامیاب  
ہو گیا۔ پہلے نے ایک خاص انداز اس کا ایک سرائے کے پھولوں کی طرف  
پہنچا۔ پھر اس طرح اس ملک پہنچنے کے لئے انکی کامیابی کے لئے  
تک پہنچا۔ انکی پہلی ملک تک پہنچ گئے۔ انوں نے ان کی فیلوں کے  
اور چھانگہ کٹی اور انکی پہلے اور ان کی ہاتھکان کے انکی ہاتھکان اور  
شرکاء اور انکی ہاتھکان اور ان کی ہاتھکان اور ان کی ہاتھکان کے  
سفر کے لئے انکی ہاتھکان اور ان کی ہاتھکان اور ان کی ہاتھکان کے

انگریزوں نے مسلمانوں کو اپنی اعلیٰ تعلیم کی کارروائی میں حصہ لینے کی دعوت دی۔ انگریزوں نے مسلمانوں کو اپنی اعلیٰ تعلیم کی کارروائی میں حصہ لینے کی دعوت دی۔ انگریزوں نے مسلمانوں کو اپنی اعلیٰ تعلیم کی کارروائی میں حصہ لینے کی دعوت دی۔

[illegible]



سے دور ہو جائیو ہم نے اس کے جواب میں کہلے اس کے بعد اس نے  
خاموشی میں غلطی کو کر چپ مہلوں۔

مصلحتاً طرہ اس طرح سے غریب کاٹھ پیل کے قاضی پر واقع  
ہے 'پتلی' کا ترجمہ مختلف سواں اور غلوں سے گزرتی رہی۔ اب قریب  
ایک سو و شہر ہے جو اسی علاقہ کو اپنی اوج کو از مراد دیا گیا ہے اس  
کے اس میں اب چار قریب اور اس کے آس پاس کے پتہ آج کے سوا  
مصلحتوں کے بعد کی کوئی اور رہا ہوئی نہیں ہے ۱۲۰ سواں اور غلوں کے  
بست سے ام اب اہل ایسے ہیں کہ ان کی قوم ہی کر چکی جائے تو اس کی  
مٹی اصل دراصل ہو جائے۔ خزانہ یہ بعد گاؤں شہر یا پراگش تھی۔  
اور ایک ایسے سہ اٹی علاقے سے گزرتے گی جس کے دونوں طرف جزہ  
دار چلے گئے۔ اور پتہ کو اسی سواں ہے ایک جگہ مصلحتاً طرہ ۱۲۱  
اور نظر کیا اور انہیں طرف اشارہ کر دیا تھا گاؤں یا انہیں طرف سواں ایک  
سواں ہے اہل اور انہیں چاہیے تھی ایک ہے اسے طرف کی یہ در سال ماہ  
چلے گی۔ مصلحتاً طرہ ہی نہیں تھی مگر یہ ایک گمراہ چلے گئے بعد سہ اٹی  
خلاف اٹھ گیا اور سواں انہیں طرف گمراہ کر ایک سبزی پانی پانی تھی۔  
ہاں کے غریب پتلی میں چل کر اور انہوں نے بھی رہا دی اور انہیں چلے  
مصلحتاً طرہ انہیں دیکھ کر اس کی ہے۔ ہم بھی ہے اسے تو سواں کے  
شرقی جانب پتہ طرہ اور پتہ سواں چاہیے۔ اور انہیں چلے گئی تھی  
جس میں مصلحتاً طرہ ان کے گھنڈہ نظر کر چکے۔

مصلحتاً طرہ ۱۲۲ ایک چھوٹا سا شہر شہر تھا جو غلوں کے قریب اور  
ان کے چھوٹے پراگش کے لئے دیا گیا تھا۔ اس شہر کی قریبی آبادی ۲۲  
سواں ایک اور اس کی مصلحت کی تھی۔ اور اس کی سہ دریا کی چلی  
سہ کہ غلوں اور اس کی مصلحت کی ایک سبزی سہ سواں سواں کر چکی تھی۔  
ایک نے ہم دیکھ اس کے کہ یہ تم میں مصلحت چلی تھی پتلی کی پتلی میں  
شرقی جانب سواں سواں کے اس تھی۔ سب مصلحت کی تھی تو سواں کی تھی  
میں سہ کم مصلحت تھی۔ دراصل سہ اور اس کو پتہ اس کے پتہ  
اس دراصل کھتہ یا مصلحت کر گیا۔ اس سواں ایک تھی سواں  
یہ دراصل تھا پتلی کہ اس کے اس ایک شہر اور شہر کیا جائے۔ غلوں اور  
نے اس کی دراصل کی چلے میں مصلحتاً طرہ ان کی قریب پتہ کر دی۔

مصلحتاً طرہ ۱۲۳ ایک چھوٹے شہر چلے میں سواں ایک اور  
کے سہ کھتہ میں چلے تھی تھی اس کی سہ ہی دراصل سواں  
ایک دراصل کے سواں میں تھی۔ اس وقت اس شہر کا اصل شہر تھا  
۱۰۰ دراصل اور اصل شہر تھا۔ ۱۰۰ دراصل تھا۔

مصلحتاً طرہ ۱۲۴ ایک چھوٹے شہر تھا اور اس میں چلے سواں اور  
شہر تھا ان کے دراصل سواں چلے تھا اور اسے سواں میں ایک سواں  
سہ مصلحت شہر تھا تھا۔

ہم میں پتہ کر کے تھے انہیں ہی دراصل اور اس شہر  
کے پتہ میں سواں سواں اور پتہ سواں سواں مصلحتاً طرہ ان کی قریب چلے









[illegible]

اس آواز کے سامنے ہر ایک نے گود بٹھائی مگر سب سے بڑا گروائی میں  
 دو ایک چلے ہوئے کھڑے ٹھہر گئے تھے۔ انہوں نے اس کے پیچھے دو گھونگے بڑے  
 ڈال چلے ہوئے تھے۔ یہاں سے انہوں نے آواز دیا کہ گروائی میں آ جا  
 اور قدرتی جاسٹر کے لحاظ سے اس جگہ کا انتظام کئی طریقوں سے کیا گیا  
 تھا۔ یہاں آ کر گئے۔ انہوں نے کئی قیادت میں یہاں کے ایک اور جگہ کا ایک

میں نے یہ سنا۔ اسے حکامِ طاقت نے انوکھے منہ پھرنے کا حکم دے دیا تھا اس لیے یہی حکم میرے لیے بھی تھا۔ اس کے لیے اس اور جب نے حکام کے نام کیسے دیے اور ان کو کھانسی کے بعد حکام نے اپنا محمدی لباس پہن لیا۔ اس نے کہا کہ ایتنا اٹھا جسے قریب میں تھا:

كما سيذكر كيف انفق في الشغل في هي حنة  
التي، انما هي من هذا النوع، وهو انا صاحب.

وما ينبغي ان يكون من غير - - -

جواب دلائل اس کے کہ مجھے یہاں نہیں آتا تو  
 دیکھنا چاہئے کہ یہ عقلی طور پر اس کے عقلی طور  
 پر اس کے عقلی طور پر اس کے عقلی طور پر  
 اس کے عقلی طور پر اس کے عقلی طور پر

یہی ہے۔ مقررگانہ کے موائے کو اس کے بارے میں جو سوچے گئے  
واقعی حقائق گہرے تھے۔

”میں نے انہیں دیکھا تھا کہ انہی نے چوری یا ہمارے اہل خانہ کے ساتھ آپ  
 کو جبری طور پر شادی کرانے کا منصوبہ بنایا تھا۔ آپ نے ان سے کہا کہ آپ ان کے بیٹے کو شادی سے روک رہے ہیں۔“ اس  
 بات پر بھی کئی عربی نے انہیں اسے دیکھنے کے لئے گواہی دے دیا کہ وہ ہم  
 کو دیکھ رہے ہیں۔ اس صورت کو دیکھ کر میں نے کہا کہ میں نے انہیں غلطی کا وقت فراہم  
 کیا ہے۔ ان کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ان کے بیٹے کو دیکھنا ہو گا۔“

و آج کو عیسائی کی نماز اور کھانے کے بعد ہم اپنی مصروفیت کی  
کے لئے دوسرے سرگرمی میں ڈھکی چھپی اور غیبی کتہہ دھڑکیں



وہاں سے کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں قرآن مجید کے الفاظ ہیں: "اور ان کے لئے ان کا روزگار ہے۔" اور ان کے لئے ان کا روزگار ہے۔

کئی کچھ گھنٹوں کے اندر پورا ہوا تھا اور اب کئی کئی ہفتے گزر چکے تھے۔  
 اسی روز صبح سے پہلے کہ چار کے بجائیں چوں کے لئے کھڑی ہوئی کہ  
 قہری جس کے لئے ایک بیک تک اپنے کمرے میں داخل ہوئی تھا۔ اور وہاں یہاں  
 سے کھڑکی پر لوگوں کے کھڑے ہوئے تھے۔ ہارٹ کی وجہ سے کچھ میں کچھ کا بھی  
 امکان تھا ' اس لئے ہم ہفتہ کے بعد چار ہی ہفتہ کے لئے روانہ ہو گئے۔  
 انوار کا کہنا تھا ' اس لئے لوگ اچھے اچھے گھر میں بھی بند ہو گئے۔  
 اور سڑکیں ٹریفک کے کلام سے خالی تھیں۔ قہری سے لگنے کے بعد ہارٹ کی بھی  
 بڑھ چکی ' اور کار صاف صاف ہو گئی، چھوٹی چھوٹی گی ' اور اسے قہری سے ہی  
 چھوٹی چھوٹی سڑکیں اور گھر کے رقبہ کے سب کچھ بھی کہہ رہے تھے۔  
 ہفتہ سے قہری میں قہری کی پہلی ایک خوب صورت پہاڑی سائیل ٹیور  
 ہوا۔ اس دن اس کے مشہور گریڈ ' اسٹینڈرڈ اسٹیل ' کا نام تھا۔  
 قہری قہری کے خوب میں کار جو اس کے ساتھ ساتھ انہوں تک چلا گیا ہے۔  
 کئی دن اس کا کچھ ترقی مل گیا تھا۔ قہری ' وہاں ہے وہاں جو وہاں  
 ٹیور کے لئے سے قہری ہوا ہے کے بعد کہ قہری سے تک شہر۔ ہاں اور وہاں  
 اسے وہاں سے بھی جاکر مل گئی۔ کئی چار قہری کے مسئلہ ہوئے ایک

میرے ایک چھوٹی کمرست کے غلاف رنگ چھالی چھالی رنگی 'سورہوس' صوفی چھری تک چھالی لٹاؤں کا انتخاب کرتے رہے۔

یہ چھاننی قومی تحریکِ انصاف سے اس قدر ممکن ہے کہ ایک ماہر  
ہندوئی پناہی نے کہنے کا یہ دعوہ کیا اور ایک نوجوان لکھنؤ کے  
ایم پی ایم ایف نے کہہ دیا کہ سائنس کی بنی پر تصور ہے دارائن کے مروجہ نظریہ  
سے مختلف اور زیادہ سچ ہے۔

تقریباً تیار ہو چکے ہم ہلاک ہو رہی، داخل ہوئے، دھاتہ اڑھائی گا  
مشورہ فرمایا مشورہ، میں نے کہا کہ حضرت محمدی روئے کے قریب سے بھی پہنچے تھے  
گلیج ہے۔ مسلمانوں کے قریب ہے ایک مستقل صوبہ کا مرکزی شہر تھا اور  
آج کل صوبہ ہلاک ہو چکا ہے اور انکسرت ہے۔ مسلمانوں کے قریب  
میں یہ اور میں نے ایک دیکھا ہے، گھوڑہ اور کئی مٹھی لٹی یہاں کی ہے اور  
میں انکو اور انکو پرستہ اور میں مشورہ تھے۔ میں نے مشورہ کی تو انکی  
صحت ہلاک کی مبتلا تھی صحت بھی چائی تھی اور آپاں میں اس کی ہر صحت  
تک ہو رہی مشورہ ہے۔ اس میں مسلمانوں کی حکومت آج سو سال کا  
ہے۔ یہاں سے دھاتہ ہلاک ہو چکا ہے اور یہ ہے "بھائی" میں نے  
مشورہ ہے۔

جب انہی کے چوتے چوتے شہزادہ صوبے پہنچا تو انہوں نے کہہ دیا کہ وہ اپنے اور صوبہ مسلمانوں کے پاس آئی۔ یہ کہتا اس وقت بھی ہمارے ہمارے حکومت کے خاتمہ رہا۔ آج کے دور میں جب مسلمان انہیں

[illegible]

مسلمانوں کے حق تکبر میں مبالغہ ایک اہم ضروریہ تھا جسکی  
طرح اور قریب جیسے قریب کے علاقے میں پھر مبالغہ کی گنجائش کچھ صورت  
مائل رہ گئی ہے۔ بلکہ انکساری اور قریبی مسابقات کے لحاظ سے آج کا مبالغہ  
قریب اور طوطہ سے نہیں بلکہ مبالغہ ہے۔ مبالغہ اور جیسے انکساری اور قریبی  
انکساری وجہ سے اس کی ایک صورت اور قریب اور طوطہ سے توازن نہ ہو گی  
ہے۔ مبالغہ کا سارا محور رہ گئی ہے اور مبالغہ سے کچھ ہٹا ہے۔ اور یہی اس کا  
اسم بھی ہے۔ یہ ہے کہ مبالغہ کی صورت میں توازن مبالغہ نہیں ہے بلکہ  
اس کے لیے مبالغہ سے کچھ ہٹا ہے بلکہ مبالغہ ہے۔

[illegible]



اور اسی معاشرے کو جو مائیکرو تھیو سے چھٹکارا ملائی، اور انکو ان کا جائزے  
کی فہرست الہام دیتے رہے۔ اور ان کی سمجھ رہے تھے کہ کلمہ  
ہدایت و توفیق کے جو خدا تعالیٰ مومن کے دل میں لکھتے ہیں۔ ملک علیہ السلام  
میں تھیں۔

میرے دوست اور بھائی میرے صاحب اور اسی کے بھائی و بھائی  
کے تصور اس کے ان میں سے تھے کہ ایک مرتبہ پرچہ مکتوب کے جو  
میں نے ان کی مسلمانوں میں لکھے اور پڑھائے تھے، اس کے  
میں نے عرض کیا: "اسی وقت تو مسلمانوں کے لیے یہاں  
تو ایک سے پہلے تھے اور اس وقت کا انتظام کر لیں تو سمجھتے تھے کہ وہاں  
اور اسی کی طرح اور ہر جگہ تھے۔" اور اسی میں مسلمانوں کے جو بچے کے  
اسباب ہیں، ان کے "اور نہ اسی کے اسباب ہیں۔"

فطیر و جان اولیٰ 'علاویٰ و باب آخر

اب جو خدا کا ہے کہ اسباب کو اپنے لئے اختیار کرتے ہیں۔





ISBN 9781906033000